مدیر کے نام

عبدالقدوس احمدانی ،منصورہ سندھ،مٹیاری

'حصولِ مقصد کے لیے دینی حکمت اور انتخابات میں ہماری ذمہ داری' (اپریل ۲۰۱۳ء) کے تحت ڈاکٹر انیس احمد نے معاشرے کو حقیقی معنوں میں اسلامی بنانے کے لیے حکمت عملی پر عمدہ خامہ فرسائی فرمائی ہے۔ ایک جگہ سورۂ بقرہ کی آیت ۲۴۷ کا مصداق حضرت داؤدؑ کو قرار دیا گیا ہے، جب کہ اس کا مصداق 'طالوت' کو کہا جائے تو درست ہوگا۔ مولانا مودودیؒ کے حوالے سے مولانا امین احسن اصلاحیؒ کا انٹرویو دونوں شخصیات کی عظمت آشکار کرتا ہے۔ تمباکونوشی کے معاشرے پر نقصان دہ اثرات اور فقہی نقطۂ نظر سے جواز اور عدم جواز پر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کا مضمون اور ووٹ کی شرعی حیثیت پر مفتی محمد شفیعؒ کا مضمون بہت معلومات افزا ہیں۔

احمد علی محمودی ،حاصل پور

'تفہیم القرآن: عصرِ حاضر کی بے مثال تفسیر' (مارچ ۲۰۱۳ء) عمدہ تحریر ہے اور اس کے مطالعے سے تفہیم القرآن کی قدروقیمت دوچند ہوجاتی ہے، نیز مطالعے کے لیے تحریک ملتی ہے۔ مضمون میں فارسی اشعار بھی بہت قیمتی ہیں۔ اگر ترجمے کا اہتمام ہوتا تو سب لوگ مستفید ہوتے۔

'مولانا مودودیؒ میری نظروں میں' (اپریل ۲۰۱۳ء) نے تاریخی یادیں تازہ کردیں اور مولانا مودودیؒ اور مولانا امین احسن اصلاحیؒ دونوں اکابر کے علمی اختلاف کا پہلو ایک منفرد انداز سے سامنے آیا۔ اکابرین کی قربانیاں، عزم اور ایمان بھری داستانیں اپنا ہی ایک سبق اور تاثیر رکھتی ہیں۔

حسان مسلم ،راس الخیمہ

اوورسیز پاکستانیوں کے بڑے احسان مانے جاتے ہیں۔ آج کل ووٹ کے حوالے سے ہم سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن کا موضوع بنے ہوئے ہیں لیکن میری کہانی تو یہ ہے کہ پاسپورٹ تجدید کے لیے پانچ دن کا ارجنٹ کے لیے جمع کروایا، ۲۰ ہزار رشوت بھی دی ہے۔ ابھی ساڑھے تین ماہ ہوئے ہیں، اور انتظار ہے!

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)